

## 107120 - ماہانہ تنخواہ کے بدلے میں کسی فارماسیست کے نام پر لائسنس نکلوانا

### سوال

سوال: اس معاہدے کا کیا حکم ہے؟ کہ میں نے ایک خاتون فارماسیست سے مشترکہ دوا خانہ کھولنے کا اتفاق کر لیا ، کہ میری طرف سے رأس المال اور خاتون کی جانب سے لائسنس جاری کروانے کیلئے متعلقہ ڈگری ہوگی، اور میں ماہانہ تنخواہ دینے کا ذمہ دار ہوں گا، اور کیا میں اُس خاتون کو پردے میں رہتے ہوئے کہ اُس کا چہرہ اور ہاتھ کھلے ہوں بطور فارماسیست کام کرنے کی اجازت دے سکتا ہوں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

پہلی بات:

ایک خاتون ڈاکٹر آف فارمیسی کے ساتھ آپ دواخانہ کھولنے کا معاہدہ کریں کہ رأس المال آپ کی طرف سے ہو، اور خاتون کی جانب سے لائسنس نکلوانے کیلئے متعلقہ ڈگری ہو، اور اُسے ماہانہ مقرر کردہ تنخواہ دی جائے، ہمیں آپ کے اس معاہدے کے متعلق یہی لگتا ہے کہ یہ جائز ہے، بشرطیکہ دواخانے پر متخصص شخص ہی کام کرے، اور فارماسیست کو دی جانے والی ماہانہ تنخواہ اُس کے نام سے جاری لائسنس کے عوض میں ہوگی، ہمارے مطابق یہ مادی حق ہے جس کا عوض بیع یا اجارہ کی شکل میں لینا جائز ہے۔

یہاں پر ممنوع بات یہ ہے کہ فارمیسی پر کسی غیر متخصص شخص کو کام سپرد کیا جائے، کیونکہ اس کی وجہ سے ادویات کے متعلق لاعلمی کی بنا پر ادویات خلط ملط ہوسکتی ہیں جو کہ لوگوں کیلئے نقصان دہ ہے۔

دوسری بات:

خواتین کا مردوں کے ساتھ کام کرنے پر عموماً خرابیاں اور خطرات پیدا ہوتے ہیں، چاہے خاتون با پردہ ہی کیوں نہ ہو، اس لئے کہ مرد اپنی فطرت کی وجہ سے خواتین کی طرف مائل ہوتے ہیں، اسی طرح خواتین بھی مردوں کی طرف مائل ہوتی ہیں، پھر کافی دیر تک ایک جگہ اکٹھے رہنے کی وجہ سے ان میں بے تکلفی بھی پیدا ہوسکتی ہے، جو آنکھوں، اور گفتگو کیلئے بے لگامی کا باعث بنے گا، بلکہ بسا اوقات دونوں میں خلوت بھی ہوسکتی ہے، اس سے بڑھ اور کیا ہوگا؟؟ اسی لئے شریعت نے اختلاط کو حرام قرار دیا ہے، یہی شریعت کا کمال اور بلند نظری ہے، اس لئے کہ شریعت کی بنیاد مصلحتوں کی ترویج اور مفاسد کے خاتمے پر ہے۔

اس بات کا بیان تفصیلی طور پر دیگر جوابات میں گزر چکا ہے اس لئے سوال نمبر: (1200) اور (97231) کا مطالعہ کریں۔

چنانچہ ہم آپکو یہی نصیحت کریں گے کہ خواتین کو مردوں کی جگہ پر ملازمت نہ دیں۔

واللہ اعلم .